سوال

لغویات سے توبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی دھوکہ بازی، جھوٹ، فراڈ، طنزاور غیبت وغیرہ کرتا ہواوروہ سچے دل سے توبہ کرلے توکیااس کے یہ سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو سچی توبہ کے بعد معاف کر دیتے ہیں اور انسان کو توبہ کے بعد اللہ کی طرف سے معافی کی امید ہونی چاہیے۔ لیکن اگر کسی کا حق مارا ہے یا اس پر ظلم کیا ہے یعنی گناہ حقوق العباد سے متعلق ہے اور اس کا حق واپس کر سکتا ہے تو اس کا حق واپس کرے۔ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو۔ آئندہ نہ کرنے

نساء17

توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے جو جہالت (یعنی لاعلمی یا جذباتیت) میں کسی برائی کا ارتکاب کرجاتے ہیں اور پھر فوراہی توبہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ علم والے حکمت والے ہیں۔

نساء18

اوران لوگوں کی کوئی توبہ نہیں ہے جو برے اعمال کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آلیتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ ہے جو کافر ہوکر مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی